الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> muhammad irshad
Address :> karachi pakistan
Subject :> JANAIZ
Writer :> محبوب الٰہی

Serial No :> 10378
Fatwa No :>
Date :> 12/3/2010
Email :>

muhalle ki barelvi maktaba fikr masjid se ailan hua ke ek bache ka janaza hai ground main.main janaze ke liye chala gaya janaze main chund log the janaze k baad dusre hazrat dua mangne lage aur main chaldiya uske baad mere dil par bojh bungaya kuke mere amal se firka bundiyat jhalakne lagi thi sawal yeh hai kya mera yeh amal durust tha?
firka bundiyat ka tasur zail karne k liye agar main dua mangta to kya main gunahgaar hota?

محلے کی بریلویوں کی مسجد سے اعلان ہوا کہ ایک بچے کی نمازِ جنازہ ہے گراونڈ میں - میں جنازہ کیلئے چلا گیا، جنازے میں چند لوگ تھے، جنازے کے بعد دوسرے حضرات دعا مانگنے لگے اور میں واپس چلا گیا، اس کے بعد میرے دل میں بوجھ بن گیا کیونکہ میرے عمل سے فرقہ بندیت جھلکنے لگی تھی، سوال یہ ہے کیا میرا یہ عمل درست تھا؟ فرقہ بندیت کا تصور زائل کرنے کیلئے اگر میں دعا مانگتا تو کیا میں گناہ گار ہوتا؟

الجواب حامداً ومصلیاً

نمازِ جنازہ خود ایک دعا ہے اس کے بعد مستقلاً دعا کرنا شرعاً ثابت نہیں اس لئے سائل کا دعا میں شریک نہ ہونا درست ہوا ہے اس سے کوئی فرقہ واریت کا اظہار نہیں ہوتا بلکہ یہ سنت پر عمل اور بدعت سے اعراض ہے اسلئے اس کو پریشان نہیں ہونا چاہئیے اور نہ ہی فریقِ مخالف سے الجھنے کی ضرورت ہے۔

فی خلاصۃ الفتاوی: لایقوم بالدعاء بعد صلاۃ الجنازۃ الخ (ج ۱ ص ۲۲۵) -

وفی البزازیۃ: لایقوم بالدعاء بعد صلاۃ الجنازۃ لأنہ دعا مرۃ لأن اکثرھا دعاء الخ (ص ۸۰/۴) — واللہ اعلم

محبوب الٰہی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۱۹ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفراللہ لہٗ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
محمد سیف [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبداللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۰ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۰۳۷۸
۱۴۳۲/۳/۲۵

2/3/11